صرف احباب جماعت کے لئے

خبرنامہ نومبر ۹۴ء

○ حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب

حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کی صحت بدستور کمزور چلی آ رہی ہے۔ اکتوبر میں اپریشن کی وجہ سے طبعیت کافی کمزور ہو گئی تھی۔ لیکن اب خدا کے خاص فضل و کرم سے بہتر ہو رہی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ حضرت امیر کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے اپنی پر خلوص دعائیں جاری رکھیں۔

○ سالانہ دعائیہ

حسب معمول سالانہ دعائیہ دسمبر کے آخری عشرہ میں منعقد ہو گا۔ ۲۲ دسمبر خواتین کے لئے اور ۲۳' ۲۴ اور ۲۵ دسمبر کو مردوں کے لئے دعائیہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ خواتین کے اجلاس میں دستکاری اور اسی دن بعد دوپہر کے اجلاس میں بچیوں کی تقاریر ہوں گی۔ رات کو خصوصی عشائیہ میں مختلف جماعتوں کی نمائندہ خواتین سالانہ رپورٹ پیش کریں گی اور مختلف تجاویز پر غور ہو گا۔ احباب اپنے آنے کے پروگرام کی تفصیلات دفتر کو جلد از جلد ارسال کر دیں تاکہ جملہ انتظامات کرنے میں سہولت رہے۔

○ وفات

سیالکوٹ سے یہ افسوسناک خبر موصول ہوئی ہے کہ محترم رحمت اللہ بٹ صاحب ۱۳ نومبر ۹۴ء کو ۹۲ سال کی عمر میں قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ "ہم سب خدا کی طرف سے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے"۔ مرحوم سیالکوٹ جماعت کے معمر ترین فرد تھے اور جماعت کے ساتھ گہرا لگاؤ رکھتے تھے۔ مرحوم قرآن مجید نہایت خوبصورت قرات میں پڑھتے تھے اور انڈونیشی زبان بھی جانتے تھے۔ نماز جنازہ غائبانہ جامع دارالسلام' لاہور اور دیگر جماعتوں میں پڑھی گئی۔ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

○ تنظیم خواتین احمدیہ' لاہور

تنظیم خواتین احمدیہ' لاہور کا عمومی اجلاس ۲۹ نومبر ۹۴ء کو جامع دارالسلام' نیو گارڈن ٹاؤن' لاہور میں منعقد ہوا۔ محترمہ بیگم زبیدہ محمد احمد صاحبہ اور سمیرا اشرف صاحبہ نے سالانہ دعائیہ کی اہمیت کے بارے میں تقاریر کیں۔ اس اجلاس میں دستکاری اور دیگر انتظامات کے بارے میں فیصلہ جات کئے گئے۔ آخر میں حاضرین کی تواضع چائے سے کی گئی۔

○ یوتریخت' ہالینڈ میں نئے مرکز کا افتتاح

ہم نے ستمبر کے خبرنامہ میں یوتریخت' ہالینڈ۔ کولمبس اور نیویارک امریکہ میں تین کنونشن کا مختصر ذکر کیا تھا۔ ان میں سے یوتریخت کنونشن کی چیدہ چیدہ باتیں قارئین کی دلچسپی کے لئے یہاں درج کی جا رہی ہیں۔ یہ تفصیلات ہم نے پروفیسر عزیز احمد صاحب کی رپورٹ سے لی ہیں۔ پروفیسر صاحب نے اس کنونشن میں مرکزی انجمن کی نمائندگی کی۔ اس سفر میں ان کے ہمراہ ان کی اہلیہ بھی تھیں۔ اس کنونشن کا اہتمام فیڈریشن احمدیہ انجمن ہالینڈ نے کیا تھا۔ فیڈریشن چھ جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل ہے۔ اس

www.aaiil.org

وقت اس کے صدر محترم ڈاکٹر کرامت اللہ صاحب ہیں۔ یہ کنونشن ۲۰ اور ۲۱ اگست کو ہوئی جس میں ہالینڈ میں تمام جماعتوں کے احباب اور خواتین کے علاوہ پاکستان سے بیگم و پروفیسر عزیز احمد صاحب' کیلیفورنیا' امریکہ سے بیگم و چوہدری عبدالستار صاحب' اکبر عبداللہ صاحب اور حامد رحمان صاحب۔ برلن' جرمنی سے انچارج مشن چوہدری سعید احمد صاحب' کینیڈا سے محترم یاسین ساہو خان صاحب۔ لندن' انگلستان سے اظہر الدین احمد صاحب نے شرکت کی۔ سرینام' جنوبی امریکہ کا وفد سب سے بڑا تھا جس میں سرینام جماعت کے صدر محترم رشید پیر خان صاحب' ان کی اہلیہ' جماعت کے جنرل سیکرٹری اور دیگر احباب اور خواتین شامل تھے۔
یوتریخت میں نیا مرکز اس چرچ میں ردوبدل کر کے بنایا گیا ہے جو ۱۹۸۴ء میں خریدا گیا تھا۔ اس چرچ کی بلڈنگ نہایت شاندار ہے' ارد گرد سبز باغ ہیں اور پارکنگ کے لئے بھی کافی جگہ ہے۔ عمارت کے نچلے حصہ میں کچن' کھانے کا ہال اور وضوخانہ وغیرہ بنائے گئے ہیں اور اس سے ملحقہ جگہ پر کانفرنس ہال بنایا گیا ہے۔ گرجا کے اوپر والے حصہ کو باجماعت نماز ادا کرنے کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ ابھی یہ حصہ پوری طرح مکمل نہیں ہوا ہے۔ افتتاحی تقریب میں ڈاکٹر کرامت اللہ صاحب صدر' فیڈریشن احمد انجمن' ہالینڈ نے گرجا خریدنے اور اس کو مرکز بنانے کے لئے متعلق واقعات اور اس کی موجودہ سرگرمیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ پھر انہوں نے حضرت امیر کا پیغام انگریزی میں پڑھ کر سنایا۔ حضرت امیر نے ہالینڈ کے احمدی بھائیوں اور بہنوں کے دینی جذبہ اور ولولہ کی تعریف کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس جماعت کو علاقہ کے دینی مراکز کی تقویت کا موجب بنائے۔ حضرت امیر نے یوتریخت جماعت کے موجودہ سرکردہ ممبران اور خاص طور پر محترم ایوب حسن محمد کی خدمات کو سراہا جن کی انتھک کوششوں اور جذبہ قربانی کی بدولت آج یوتریخت میں یہ جماعت کا سب سے بڑا اور خوبصورت ترین مرکز معرض وجود میں آیا ہے۔
۲۱ اگست کو دو اجلاس ہوئے۔ پہلے اجلاس میں تقاریر کے بعد برلن سینٹر کے لئے خصوصی اپیل کی گئی جس کے جواب میں تقریباً ۶۰۰۰ گلڈر اور کچھ زیورات اکٹھے ہوئے۔ دوسرا اجلاس نہایت دلچسپ تھا۔ چوہدری سعید احمد صاحب' مولانا عبدالرحیم جگو صاحب اور حاجی عطاء اللہ صاحب پر مشتمل ایک پینل مقرر تھا۔ ذیل کے سوالات زیر بحث آئے۔

۱۔ اسلام میں برتھ کنٹرول

۲۔ اسلام میں رحم کی بنا پر لاعلاج مریض کی زندگی ختم کرنے کا مسئلہ

۳۔ مغربی ممالک کی معیشت سود پر مبنی ہے۔ لیکن اسلام میں سود حرام ہے۔ ایک مسلمان کو ایسی صورت حال میں کیا کرنا چاہیئے۔

ان سوالات کے بارے میں پینل کے ممبران نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور پھر حاضرین نے بھی اس بحث میں حصہ لیا۔ مغربی معاشرے میں رہتے ہوئے بحث کے دوران دیگر معاشی اور معاشرتی مسائل کی بھی نشاندہی کی گئی جن کا مسلمانوں کو سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ہالینڈ کی کنونشن ہر لحاظ سے کامیاب رہی اور امید ہے کہ وہاں کے احمدی بھائیوں اور بہنوں کے تعاون سے تبلیغ و اشاعت کے کام میں وسعت کے امکانات بڑھ جائیں گے۔

○ دہلی میں جماعت کی سرگرمیاں

بینکاک میں ہمارے مخلص اور مستعد بھائی محترم شوکت علی صاحب نے اپنے حالیہ خط میں لکھا ہے کہ گذشتہ ایک سال میں ان کو تین مرتبہ دہلی جانے کا موقع ملا۔ اس عرصہ میں انہیں اور بمبئی میں رہنے والے سرگرم اور انتھک بھائی محترم عبدالرزاق صاحب

دونوں کو مختلف احباب سے ملنے کا موقع ملا۔ خدا کا شکر ہے ان کی کوشش سے نو احباب نے جماعت میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ امید ہے شوکت علی صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ سالانہ دعائیہ میں شریک ہوں گے۔

○ جماعتوں کے دورے

مرکزی انجمن نے جماعتوں کے رابطے کا تفصیلی پروگرام مرتب کیا ہے۔ اس سلسلہ میں اب تک مختلف وفود کراچی، راولپنڈی چک نمبر۸۱ جنوبی، ضلع سرگودھا اور سانگلہ ہل، ضلع شیخوپورہ کے دورے کر چکے ہیں۔ محترم ڈاکٹر عبداللہ جان صاحب اور محترم شیخ شریف احمد صاحب نے راولپنڈی کا، محترم راجہ محمد بیدار صاحب اور محترم میاں فخرالدین احمد صاحب نے کراچی کا۔ محترم فخر الدین احمد صاحب اور سرگرم نوجوان عامر عزیز صاحب نے چک نمبر۸۱ جنوبی، ضلع سرگودھا کا اور محترم راجہ محمد بیدار صاحب اور خرم آفتاب صاحب نے سانگلہ ہل، ضلع شیخوپورہ کے دورے کئے۔ ان کی طرف سے تفصیلی رپورٹ مرکزی انجمن کو موصول ہو چکی ہیں۔ جن پر بعد میں یکجا طور پر غور کیا جائے گا۔

○ برلن مشن، جرمنی

محترم چوہدری سعید احمد صاحب نے برلن سے اپنے خط مورخہ ۹ نومبر ۹۴ء میں ماہ اکتوبر کو تفصیلی رپورٹ ارسال کی ہے جو کافی حوصلہ افزاء ہے۔ مختلف سکول کالج اور یونیورسٹیوں سے وفود دوسرے تیسرے دن آتے رہتے ہیں۔ جنہیں تفصیل سے دینی معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ ماہ اکتوبر میں چھ گروپ آئے اور ۳ عدد نکاح پڑھائے گئے۔

جرمن زبان میں کتب کے تراجم شائع ہونے سے کام میں وسعت پیدا ہو رہی ہے۔

○ ریلیجن آف اسلام کا جرمن زبان میں ترجمہ

حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور کی معرکہ آراء کتاب "ریلیجن آف اسلام" کے جرمن ترجمہ کی ضرورت مدت سے محسوس کی جا رہی تھی خدا کا شکر ہے امریکہ جماعت کی کوشش سے بالاخر اس اہم کتاب کا ترجمہ شائع ہو گیا ہے۔ جماعت امریکہ نے اسے جرمنی بھجوا دیا ہے۔

○ دعا

ملتان میں ہمارے محترم واعظ حافظ عبدالروف صاحب کی دائیں آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب ان کی آنکھ کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

○ فجی

۱۴ اگست کو احمدیہ انجمن فجی کے زیر اہتمام جامع نور، سووا میں عید میلادالنبی صلعم کے سلسلہ میں ایک شاندار جلسہ منعقد ہوا جس میں احباب جماعت کے علاوہ دیگر مذہبی تنظیموں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ سکھ گردوارہ کمیٹی کے نائب صدر جناب ہدایت سنگھ صاحب، کولمبین فادرز کے نمائندہ پادری فرینک ہور اور پیسیفک ریجنل سیمینری کے نمائندے قابل ذکر ہیں۔

فجی جماعت کے جنرل سیکرٹری محترم محمد امین ساہو خان صاحب نے کیتھولک چرچ کے ۱۵۰ ویں سالانہ اجلاس میں شرکت کی

اور مختلف موضوعات پر اسلام کا نکتہ نگاہ پیش کیا۔

○ امریکن ایسوسی ایشن آف پبلشرز

احمدیہ انجمن امریکہ جہاں انگریزی اور دیگر زبانوں میں کتب و لٹریچر شائع کرنے کا اہتمام کر رہی ہے وہاں اس کی کوشش ہوتی ہے کہ ان کتب کو مختلف بین الاقوامی کتب کی نمائش میں متعارف کرایا جائے۔ چنانچہ گذشتہ سالوں میں جماعت نے کئی اہم بین الاقوامی کتب کی نمائش میں حصہ لیا۔ حال ہی میں امریکہ جماعت نے امریکن ایسوسی ایشن آف پبلشرز اور نیشنل ایسوسی ایشن آف کالج سٹورز کی رکنیت حاصل کر لی ہے۔ محترمہ ثمینہ ساہو خان صاحبہ کو مڈل ایسٹرن سٹڈیز ایسوسی ایشن کا ممبر منتخب کر لیا گیا ہے۔ امریکہ میں شائع ہونے والی کتب ان ذرائع سے زیادہ وسیع حلقوں میں متعارف ہو سکیں گی۔ جو ایک بڑی کامیابی ہے۔